سوال

(580)ماں کاچھوڑاہواترکہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت ہے اس کے دوبیٹے ہیں ان میں سے ایک فوت ہوجاتا ہے متوفی کے ترکہ میں سے جوسدس والدہ کوملنا تھااس کے متعلق وہ (والدہ) کہتی ہے کہ میں اس (سدس) کویتیم بچوں سے نہیں لیتی بلکہ معاف کرتی ہوں ۔ یادرہے کہ اس عورت کے سدس مذکورہ کے علاوہ بھی کافی مال ہیں ۔ توچند سالوں کے بعداس (عورت) کاانتقال ہوجاتا ہے تواس کابیٹا (یتیم بچوں کاچچا)کہے کہ میرے بھائی کے ترکہ میں سے جوسدس میری والدہ کوملنا تھااس کومیرے حوالہ کردوکیونکہ اس (والدہ) کاترکہ مجھے ملنا ہے تواس صورت میں کیا دادی کا معاف کردہ سدس کوبچےاپنےچچاکوواپس کریں گے یانہیں ؟قرآن وسنت کی روسے مسئلہ کوواضح کریں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورۃ مسئولہ میں اگریتیم بچوں کاچچا تسلیم کرتا ہے کہ اس کی والدہ سدس مذکوریتیم بچوں کومعاف کرچکی ہے نیزچچا موصوف اگراعتراف کرتا ہے کہ اس کی والدہ کہہ گئی ہے میں سدس یتیم بچوں سے نہیں لیتی توچچا موصوف اپنی والدہ کے معاف کردہ سدس کوطلب کرنے کا مجازنہیں کیونکہ اس کی والدہ کامذکوربالاتصرف کسی شرعی نص کے خلاف نہیں بلکہ

یَس َلُونَکَ مَاذَا یُنفِقُونَ قُل مَآأَنفَق تُم مِّن خَیر فَلِل وٰلِدَینِ وَ ل أَق رَبِینَ وَ ل یَتٰمیٰ وَ ل مَسٰکِینِ وَ ب نِ لسَّبِیلِ --بقرة215

’’تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں توکہہ دے جوکچھ خرچ کرنا چاہووہ ماں باپ کواور قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اورمسافروں کودو‘‘ کا آئینہ دار ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

وراثت کے مسائل ج1ص401

محدث فتویٰ